السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابوداوَد شریف میں مذکورہ ایک روایت سلام میں ''ومغفرتہ'' کے اضافہ والی کس پایہ کی ہے؟کیا قابل عمل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداوَد میں ''ومغفرتہ''کا اضافہ ہے۔

امام منذری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کی سند میں ابو مرحوم عبدالرحیم بن میمون اور سہل بن معاذدونوں ناقابل حجت ہیں پھر فرماتے ہیں:

(وقال فیه سعید بن ابی مریم اظن انی سمعت نافع بن یزید'' (المختصر: 8/69''

اور حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری (11/6) میں تین روایات میں یہ لفظ نقل کیا ہے۔یعنی ''جب ضعیف احادیث کو آپس میں ملایا جائے تو ''وبرکاتہ'' پرزیادتی کی مشروعیت کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔مقصد یہ ہے کہ کچھ اس کا اصل موجود ہے۔جس کی بناء پر روایت قابل عمل ہوسکتی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص299

محدث فتویٰ